اشکبار آنکھوں سے از قلم عروبہ مسکان

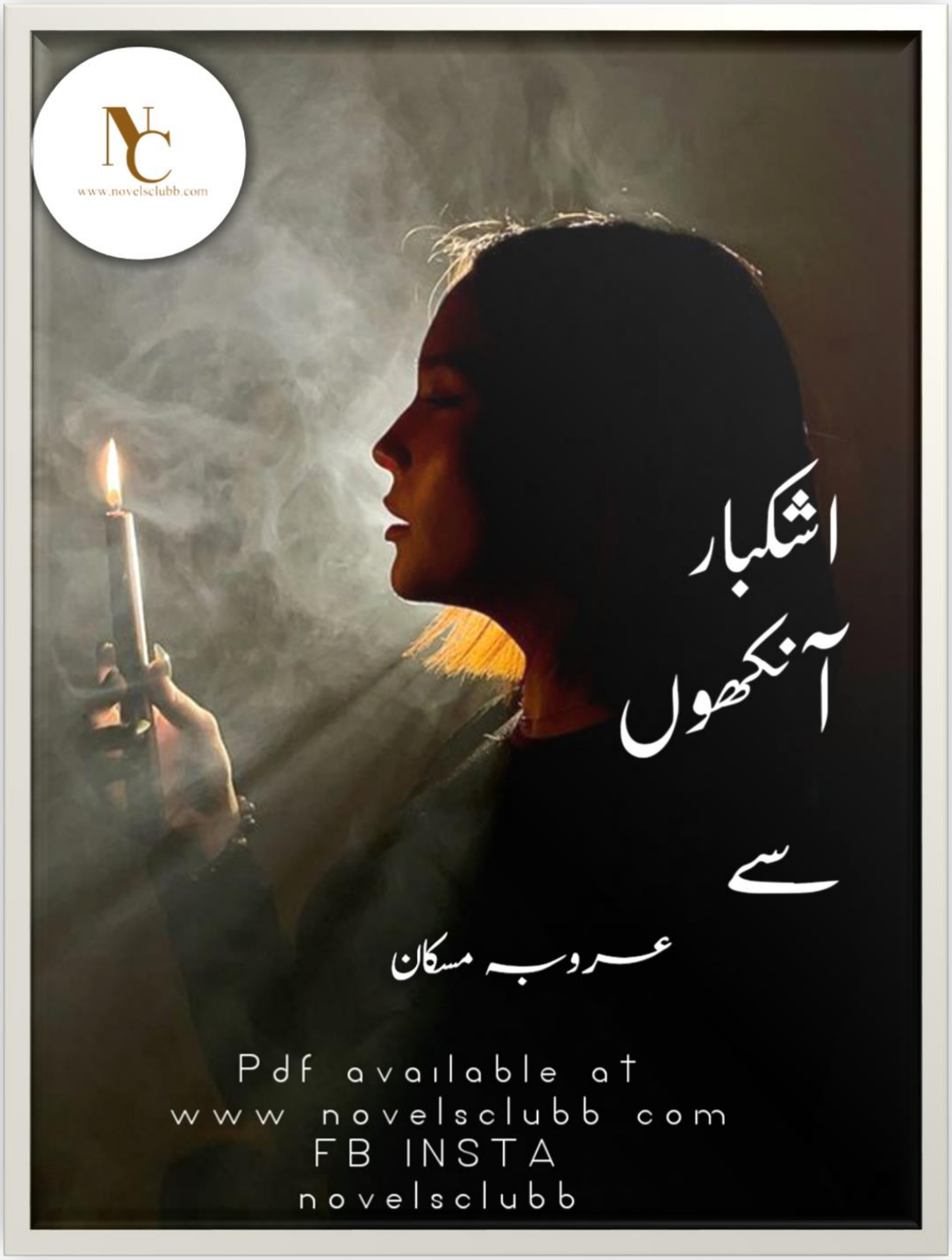

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

اشکبار آنکھوں سے

از

عروبہ مسکان

www.novelsclubb.com

"یہ لوگ مجھے پیار سے بلاتے ہیں۔۔۔ میرا حال پوچھتے ہیں۔۔۔ مجھے پاس بیٹھاتے ہیں۔۔۔

میں شرمندگی محسوس کرتی ہوں۔۔۔ میرا دل ڈرتا ہے۔۔۔ میں خوف محسوس کرتی ہوں۔۔۔ مجھے لگتا ہے جیسے مجھ پر ترس کھایا جارہا ہے۔۔۔ مجھ سے ہمدردی کی جارہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بس اسی لیئے یہ میرے ساتھ اچھے ہیں۔۔۔ بہت اچھے ہیں۔۔۔ اور میں ان کے ساتھ بہت بری ہوں۔۔۔

جانتے ہیں اک دن کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

اک دن چھوٹی مجھے کہنے لگی۔

"سنا ہے آپ کے بابا بہت غصے والے تھے۔۔۔"

زیادہ کچھ نہیں کہا کہ آنٹی نے اسے چپ کرنے کا اشارہ کیا جسے سمجھتے ہی وہ خاموش ہو گئی۔

پر میں کیا کروں بابا۔۔۔

میرا دل و دماغ خاموش نہیں ہو پا رہا۔۔۔

مجھے اپنے اندر سے اٹھتا شور دن رات سنائی دیتا ہے۔۔۔

ایسا لگتا ہے میرے اندر آگ لگی ہے۔۔۔

جس کی تپش ہی جھلسا دینے کیلئے کافی ہے۔۔۔

یہ آگ میرا وجود جھلسا کر رہے گی۔۔۔

یہ میرے خون سے بھی نہیں بجھے

گی۔۔۔

اور اگر بجھ بھی گئی تو بھی میرا وجود خاک بن کر مجھ پر ہی ہنسے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر وہ شور، وہ دھواں، وہ شعلے، یک دم قہقہوں میں بدل جائیں گے۔۔۔

میں اک دن خود پر ہنسوں گی۔۔۔ بہت ہنسوں گی۔۔۔ شاید اس دن۔۔۔ جس دن

میری آنکھیں خشک ہو جائیں۔۔۔

اس دن۔۔۔ہاں اس دن۔۔۔

جانتے ہیں یہاں سب کو لگتا ہے میرے بابا کے ساتھ نفسیاتی مسائل تھے۔۔۔اور اک دن میرے ساتھ بھی یہی سب ہو گا۔۔۔میں بھی آپ کی طرح غصہ کروں گی۔۔۔میں بھی اپنا گھر خراب کروں گی۔۔۔

کیونکہ نفسیاتی مسائل نسل در نسل چلتے ہیں۔۔۔

بظاہر کوئی مجھے کچھ نہیں کہتا۔۔۔

شاید اللہ واسطے نہیں کہتا۔۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے بھیک میں ہمدردیاں دی جاتی ہیں۔۔۔مجھ پر ترس کھایا جاتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے لگتا ہے یہ لوگ مجھے بیاہ کر نہیں لائے۔۔۔بلکہ موت کے کنویں سے نکال کے لائے ہیں۔۔۔

اب انہیں خود نہیں معلوم میرا کیا کریں۔۔۔

میرا شوہر مجھے ٹیسٹنگ موڈ پر رکھ چکا ہے۔۔۔

وہ جانتے ہیں نا ٹیسٹ ٹرانسمیشن۔۔۔ بلکل ویسے ہی۔۔۔ لگتا ہے چار، چھ ماہ مجھے نظروں میں رکھے گا۔۔۔

دیکھے گا، پرکھے گا، پھر اک طویل سوچ بچار کے بعد فیصلہ کرے گا کہ آیا میں اس کی نسل بڑھانے کے لائق ہوں بھی یا نہیں۔۔۔

اور مجھے وہ صحیح لگتا ہے۔۔۔

کاش آپ نے بھی یہی کیا ہوتا اور میں اس دنیا میں نہ آئی ہوتی۔۔۔

کاش بابا کاش۔۔۔

آپ کو بھی میری ماں سے جڑی ساری برائیاں ان سے شادی کے وقت ہی یاد آجاتی اور آپ ان سے شادی کی ضد نہ کرتے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو آج میرا وجود اس مشکل میں نہ ہوتا۔۔۔

آپ پوچھتے ہیں میں کیسی ہوں۔۔۔؟؟؟

بہت خوش ہوں۔۔۔

پر ڈرتی ہوں اس وقت سے جب میں بھی میکے اور سسرال میں سے کسی اک کو چننے پر مجبور کر دی جائوں گی۔۔۔

ڈرتی ہوں اس بات سے کہ مجھ سے کچھ ایسا سر زد نہ ہو جائے جس سے مجھے میرے میکے کے طعنے دیئے جائیں۔۔۔

جیسے میری ماں کو دیئے جاتے تھے۔۔۔

قدم قدم پر مشکل ہے۔۔۔

"قدم قدم پر زندگی کی تلخیاں میرا استقبال کرنے کی تیاریوں میں ہیں۔

وہ لکھ چکی تھی۔اور یہ اس کی ڈائری کا آخری صفحہ تھا۔ایسی چار ڈائریاں وہ پہلے ہی ختم کر چکی تھی۔

وہ جب اپنے بابا کو یاد کرتی رائیٹنگ ٹیبل کے سامنے ان سے باتیں کرنے بیٹھ جاتی۔

وہ اسے باتیں کرنا ہی کہتی تھی۔

اس کے پاس یہی باتیں ہوتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

کچھ شکایتیں، کچھ ناراضگیاں، کچھ آپ بیتیاں۔

اس نے ہوا میں اٹھتا ہاتھ دیکھا تھا۔

دبی دبی چیخ کے ساتھ آنکھیں میچی تھیں۔

کمرے میں تھپڑ کی گونج کے ساتھ اس کی ماں کے چیخنے چلانے میں تیزی آئی تھی۔

اک اور تھپڑ اس کے ننھے وجود کے خوف میں آضافہ کر گیا۔

اس کا باپ تیش میں تھا۔

طعنے، بے بنیاد الزامات، اور گالیاں آس پروس کے گھر صاف سن سکتے تھے۔

ہر بار کی طرح وہ ننھا وجود ان دونوں کے درمیان کھڑا آنسو بہا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

پر اس ننھی سی جان کے آنسوؤں کی پرواہ کسے تھی۔

"میں صرف اس کی خاطر یہ سب برداشت کر رہی ہوں۔۔۔"

صدف نے چار سالہ مقدس کو اپنے ساتھ لگاتے اپنے شوہر فیاض احمد سے کہا تھا۔

"ہاں۔۔۔ صرف اس کی خاطر۔۔۔"

صرف اس کی خاطر ہے وہ اس گھر میں۔

اس کا باپ اس کی ماں سے اتفاق کر رہا تھا۔

وقت گزرتا گیا۔وہ ننھی سی گڑیا بڑی ہوتی گئی۔ لیکن اس کے گھر سے آنے والی لڑائی جھگڑوں کی آوازیں کم نہ ہو سکیں۔

اس کے والد کا سخت رویہ ہی تھا کہ محلے والے حال احوال پوچھتے کتراتے تھے۔

اور رشتے دار بالخصوص ماں کے میکے والے آنا جانا چھوڑ چکے تھے۔

Intermittent Explosive Disorder (IED)

یہ اک مینٹل ہیلتھ کنڈیشن ہے جو اچانک جارحیت اور پر تشدد رویے سے "

کے حامل افراد کو غیر مناسب صورتحال اور اپنے جذبات IED ظاہر ہوتی ہے۔

کو قابو کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جس کی بڑی وجہ دوسروں یا املاک کے خلاف جارحانہ اور نقصاندہ کارروائیاں ہوتی

ہیں۔

کی IED مطالعے سے ثابت ہوا ہے کہ جینیاتی، حیاتیاتی، اور ماحولیاتی عوامل

نشوونما میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

تقریبا44% سے 72% جینیاتی عوامل جارحانہ رویے کی وجہ بنتے ہیں۔

میں دماغ IED اسی طرح اگر ہم حیاتیاتی عوامل کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ کی ساخت اور افعال میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔مثال کے طور پر

Brain magnetic resource imagining

کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ امیگڈالا کو متاثر کرتا ہے جو آپ کے دماغ کا وہ حصہ ہے جو جذباتی کارروائیوں میں ملوث ہے۔

والے IED اس کے علاوہ سیروٹونن (اک نیوروٹرانسمیٹر اور ہارمون) کی سطح افراد میں معمول سے کم ہو جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

کی نشوونما کا باعث بنتے ہیں تو IED اگر ہم ماحولیاتی عوامل کی بات کریں جو بچپن میں زبانی یا جسمانی بدسلوکی، مار پیٹ، گھر کا خراب ماحول، افراد خانہ کی لڑائی "جھگڑے یا دوسروں کو آپ پر ترجیح دینا ہو سکتا ہے۔

یہ کنسلٹنٹ سائیکالوجسٹ ڈاکٹر تابندہ امتیاز تھیں جو سہیل رضا صاحب کو ان کے دوست فیاض احمد صاحب کی ذہنی بیماری کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہ کر رہیں تھیں۔

تو ڈاکٹر صاحبہ کیا اس کا علاج ممکن ہے۔۔۔اور اگر ہے تو کس طرح سے اس " بیماری سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔۔۔؟؟؟

سہیل رضا صاحب اپنے دوست کیلئے فکر مند نظر آئے۔

جی ہاں بلکل۔۔۔سائیکو تھراپی (ٹاک تھراپی)"

اس کا بنیادی علاج ہے۔خاص طور پر

Cognitive Behavioural Therapy (CBT)

اک خاص قسم کی تھراپی ہے جس میں ماہر نفسیات آپ کے خیالات اور جذبات پر گہری نظر ڈالتے ہیں۔اور مختلف تکنیکوں کے ذریعے منفی خیالات اور غیر مناسب طرز عمل کو ختم کر کے صحت مندانہ سوچ اور زندگی سے بھرپور عادات کو اپنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

ساتھ ہی ساتھ افراد خانہ کی حوصلہ افزائی،نفسیاتی تعلیم بشمول ادویات،ہر ممکنہ مدد اور علاج کے موثر اقدامات ایسے افراد کے علاج میں تیزی سے بہتری لا سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

مال کیوں نہیں پہنچا۔۔۔؟؟؟

کس لیئے رکھا ہے تمہیں دکان پر۔۔۔؟؟؟

وہ کال لگتے ہی بھڑک اٹھے تھے۔

بارش ہو رہی تھی۔۔۔ بجلی نہیں تھی۔۔۔ یہ سارے تمہارے کام چوری کے بہانے ہیں۔۔۔ کام نہ کرنے کے بہانے۔۔۔ بکواس کرتے ہو۔۔۔ دو گھنٹوں میں میرا مال پہنچائیو۔۔۔ میں تمہاری جان لے لوں گا۔۔۔ ہاں ہاں دیکھ لوں گا۔۔۔ آتا ہوں میں آکر بتاتا ہوں تم لوگ جانتے نہیں ہو مجھے۔۔۔

غصے سے ہکارتے فیاض احمد نے فون بند کرتے کھانے کی میز پر پٹکا تو نظر سامنے پڑی روٹی پر پڑی۔

یہ روٹی بنائی ہے تم نے۔۔۔؟؟؟

روٹی میں موجود اک سوراخ دیکھاتے وہ صدف کو غصے سے گھورتے بولے۔

"میں آپ کو دوسری روٹی دے دیتی ہوں بابا۔۔۔"

مقدس نے اپنے سامنے پڑی روٹی اٹھا کر فوری حل پیش کیا۔

"نہیں چاہیئے۔۔۔"

فیاض احمد نے اپنی روٹی سے نوالہ بناتے منہ میں رکھا ہی تھا کہ کھانے میں مرچ کی شکایت نے آگھیرا۔

تھووو۔۔۔"منہ میں رکھا نوالہ باہر تھا۔"

"ان پڑھ جاہل گوار عورت۔۔۔"

وہ اپنی بیوی صدف سے مخاطب تھے۔

تمہارا کام ہی کیا ہے۔۔۔گھر کے کام کاج۔۔۔وہ بھی نہیں ہوتے تو نکلو میرے گھر سے۔۔۔"

وہ کھانے کی میز سے یک دم اٹھتے بولے۔

وہ دونوں گبھرائی۔

www.novelsclubb.com

"اٹھو۔۔۔"

"سامنے پڑی میز کو زمین بوس کرتے وہ چلائے۔"نہیں۔۔۔

"نہیں بابا۔۔۔پلیز رکیں۔۔۔ کھانے میں مرچیں مجھ سے زیادہ ہو گئیں۔۔۔ "

تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔ تم اپنی ماں کو بچانے کیلئے ہر الزام اپنے سر لینے لگی ہو۔۔۔میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔ میں سب سمجھتا ہوں۔۔۔ یہ عورت مجھے مارنا چاہتی ہے۔۔۔"

وہ اک بھی سننے کے موڈ میں نہیں تھے۔

"نہیں۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ "

وہ انہیں سمجھانا چاہتیں تھی۔

www.novelsclubb.com

صدف اپنے آنسو صاف کرتی التجائیہ بولی۔

"نکلو۔۔۔"

وہ انہیں گھسیٹتے سیڑھیوں تک لے آئے۔یہ ہنگامہ گھر کی دوسری منزل پر مچا تھا۔

فیاض احمد کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔وہ پسینے سے شرابور ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔میرے ساتھ ایسا مت کرو۔۔۔"

صدف منت سماجت کرتی بولیں۔

"تم یہاں نہیں رہ سکتی۔۔۔"

"تم قاتل ہو۔۔۔تم میرا قتل کرو گی۔۔۔"

صدف کو قتل سے پہلے ہی قاتل کے القابات سے نوازا گیا۔

"تم غلط سمجھ رہے ہو۔۔۔""تم نکلو۔۔۔"

فیاض احمد نے صدف کو بازوں سے دبوچا اور سیڑھیوں کی جانب دھکیلا اور وہ خود کو سمبھال نہ سکیں۔

یوں سولہویں سیڑھی سے نیچے آتی صدف فیاض زندگی کی آخری اذیت سے گزریں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ماں۔۔۔"

مقدس تیزی سے ان کی جانب لپکی۔

"صدف۔۔۔"

فیاض احمد دو قدم پیچھے ہوتے دیوار کے ساتھ جا لگے۔

"قاتل۔۔۔"

فیاض احمد جو چند لمحوں پہلے صدف کو قاتل کہہ رہے تھے اب خود قاتل بنے کھڑے تھے۔

آج اس کی ماں کا چالیسواں تھا۔یہ سارے دن اس نے سکتے میں گزارے تھے۔وہ اپنی عمر سے بڑھ کر دکھ دیکھ چکی تھی۔اس کی ماں اپنی آخری سانس تک اس شخص کے ساتھ نبھا کرتی رہی تھی۔وہ ابھی ماں کی ممتاز عظمت میں گم سم بیٹھی تھی کہ باپ کی ناساز طبیعت کی خبر اس کے چچازاد نے سنائی۔

"نجانے اس بچی کی قسمت میں اور کتنے دکھ لکھے ہیں۔۔۔"

اس کے کانوں نے سنا تھا۔

کہا کس نے تھا مڑ کر دیکھنے کی فرصت ہی کہاں تھی۔ننگے پیر اس نے گھر کی بیٹھک کی جانب دوڑ لگائی۔

جہاں مرد حضرات اس کے بابا کے آس پاس موجود تھے۔

اسماء سمیت کچھ عورتیں اس کے پیچھے آتے اسے سمبھالنے لگیں۔

ایمبولینس کی آواز نے الگ کہرام مچا رکھا تھا۔

"ڈاکٹر۔۔۔"

سہیل صاحب نے فکر مندی سے ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھا۔

ہارٹ اٹیک کا حملہ شدید نوعیت کا تھا۔"

"انہیں کچھ دن انڈر اوبزرویشن میں رکھنا ہو گا۔آپ دعا کریں۔۔۔

ڈاکٹر انہیں اطلاع دیتا آگے بڑھ چکا تھا۔

"بابا۔۔۔۔"

وہ فقط اتنا ہی کہہ سکی۔

"وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔ تم حوصلہ رکھوں۔۔۔"

اسماء نے اسے اپنے ساتھ لگاتے حوصلہ دیا۔

مقدس فیاض بنت فیاض احمد آپ کا نکاح فاران بن سہیل رضا کے ساتھ باایوض "حق مہر سکہ رائج الوقت ایک لاکھ روپے مہر موجل طے کیا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔؟؟؟

www.novelsclubb.com

منظر بدلہ۔ کچھ ہی گھنٹوں کے بعد وہ اک نئے دوہرائے پر کھڑی تھی۔

اس کی آگے کی زندگی کا فیصلہ یوں آنن فانن ہونا لکھا تھا۔

بولو بیٹا۔۔۔کیا یہ نکاح آپ کو قبول ہے۔۔۔؟؟؟"

سفید جوڑے میں بیٹھی وہ معصوم لڑکی آج بھی گردش ایام کی زد میں تھی۔

اک نظر بستر مرگ پر پڑے وجود پر ڈالی۔

وہ وجود جو آج اپنی آنکھوں میں کہر برساتی آگ کے شعلوں کی جگہ ندامت کے آنسوں لیئے اپنی پھول صورت بیٹی سے آخری خواہش کے پورا ہونے کے انتظار میں تھا۔

"قبول ہے۔۔۔"

نکاح نامے پر دستخط کرتے وہ پورے وجود سے کانپی تھی۔

اور اس طرح فیاض احمد اسے اپنے دوست سہیل رضا کی سرپرستی میں دیئے دنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔

اپنا گھر چھوڑنے سے فاران کے گھر آنے تک اک مسلسل خاموشی تھی۔اس کی زندگی یوں اچانک بدل جائے گی۔وہ یوں بیاہی جائے گی۔اس کی رخصتی اس کے والدین کے بنا ہو گی۔کسے خبر تھی۔

اور یوں پہلی رات بہت سی الجھنوں سے الجھتی مقدس اپنے نئے سرپرستوں کے گھر رات کے اندھیرے میں آنسوں بہاتی سو گئی۔

ہاں بہت ضروری ہے

اشک بار آنکھوں سے

اب آنسوؤں کا بہ جانا

رات کے اندھیرے میں

اپنے دل کی حسرتوں پر

آہیں بھر نا سہ جانا

ہاں بہت ضروری ہے

اشک بار آنکھوں سے

دل کے سنسان ساحل پر

ارمانوں کا لہو ہونا

کرچی کرچی خوابوں کا

بہت خوب حشر ہونا

ہاں بہت ضروری ہے

www.novelsclubb.com

اشک بار آنکھوں سے

تو کیا یہ سچ ہے بابا کہ صدف آنٹی کی موت اک حادثہ نہیں تھی۔۔۔؟؟؟

فاران سمیت سہیل رضا اور اسماء بیگم گھر کے سٹڈی روم میں قدرے افسردہ بیٹھے تھے۔ جہاں فیاض فیملی کا موزوں زیر بحث تھا۔

"فیاض نے میرے سامنے اقرار جرم کیا تھا۔ وہ خود کو بری طرح کوس رہا تھا۔ اس کی ذہنی حالت ایسی نہیں تھی کہ اسے پولیس کے حوالے کیا جاتا۔ وہ اسے گھر سے نکالنا چاہتا تھا پر وہ یوں دنیا سے ہی چلی جائے گی یہ صدمہ ہی فیاض احمد کی جان لے گیا۔"

سہیل صاحب نے افسوس سے آہ بھرتے بیان کیا۔

اور مقدس۔۔۔وہ کیا کہتی ہے۔۔۔؟؟؟

اسماء بیگم نے اشتیاق سے جاننا چاہا کیونکہ اصل بات تو سہیل صاحب ہی کو معلوم تھی۔

وہ گواہ تھے اپنے دوست کی زندگی کے ہر اک پہلوں کے وہ گواہ تھے اس بند کمرے میں ہوئی تمام گفتگو کے۔ان آنسوؤں کے جو مقدس کے دکھ کی عکاسی کر رہے تھے۔ان ندامتی آنسوؤں کے جو فیاض احمد کی آنکھوں سے جھلکنے پر مجبور تھے۔اس

www.novelsclubb.com

وقت کے جب بیٹی کی محبت غالب آئی اور اس نے اپنی ماں کے قاتل اپنے باپ کو جیل کی کال کوٹھڑی سے بچانا چاہا۔

پر کون جانتا تھا ان کی سزا کسی اور صورت لکھی جا چکی تھی۔

اس بیچاری نے کیا کہنا ہے وہ ماں کھو چکی تھی باپ کی زندگی چاہتی تھی۔بس اسی لیئے پولیس کے سامنے ماں کی موت کو حادثہ قرار دیتے معاملہ رفع دفع کروایا۔۔۔

پر وہ ہے نا رب العالمین وہی جس کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔وہی جو بہترین انصاف کرنے والا ہے۔بیٹی کی محبت غالب آئی تو فیاض احمد کی ملامت میں آخری کیل ثابت ہوئی اور اپنی آخری سانسوں تک خود کو قصوروار کہتا وہ دنیائے فانی سے رخصت ہو گیا۔"

"خیر۔۔۔فاران بیٹا۔۔۔"

اک نظر اسماء بیگم کو دیکھتے سہیل صاحب نے اب فاران کی توجہ مقدس کی ذہنی صحتیابی پر مرکوز کرتے بات کا آغاز کیا۔

مقدس ہمارے سامنے کی بچی ہے۔وہ اک نیک،صابر،شاکر ماں کی بیٹی ہے۔خود" فیاض احمد کو میں اسکول کے زمانے سے جانتا ہوں وہ بلکل بھی ایسا نہیں تھا جیسا اس ذہنی بیماری کے باعث بنتا چلا گیا۔۔۔

میں خود اسے تھراپی کیلیئے لیکر جاتا رہا ہوں۔

ہر افسوس صد افسوس میری تمام تر کوششوں کے باوجود وہ اپنا علاج بیچ میں چھوڑتا رہا اور آج نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔"

سہیل رضا صاحب کے پاس افسوس ہی افسوس تھا۔

آپ چاہتے ہیں مقدس اپنا علاج مکمل کرے اور میں اس کی ہر ممکنہ مدد کروں۔۔۔؟؟؟

فاران باپ کی بات کا مطلب سمجھتے گویا ہوا۔

www.novelsclubb.com

مقدس اک کے بعد اک کٹھن امتحان سے گزری ہے۔اتنے کم وقت میں اتنا"

"سب ہو گیا۔اسے تو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں ملا۔۔۔

اسماء بیگم نے بات آگے بڑھائی۔

یقینا اسے کسی اچھے کنسلٹنٹ کی ضرورت ہے۔"

اور ساتھ ہی ساتھ ہم سب کے وقت کی توجہ کی۔اور شفقت و پیار بھرے رویے

"کی تاکہ وہ اک نئ زندگی شروع کرسکے۔

انہیں اپنے بیٹے سے اچھے کی امید تھی۔

"آپ ٹھیک کہ رہیں ہیں موم۔۔۔میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔۔۔"

فاران نے والدین کو تسلی دیتے کہا۔

ہم تمہارے شکر گزار ہیں بیٹا تم نے ہمارا مان رکھا۔۔۔ مقدس سے شادی "
کی۔۔۔ "

سہیل صاحب کی آنکھوں میں ان کے بیٹے کیلئے پیار ہی پیار تھا۔

کیسی بات کر رہے ہیں بابا آپ۔۔۔ مجھے شادی آپ دونوں کی پسند سے ہی کرنی "
تھی۔

"اور اگر مقدس آپ کی پسند ہے تو وہ میری بھی پسند ہے۔

"شاباش بیٹا۔۔۔ اللہ تم سے راضی ہو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سہیل صاحب نے اسے دل سے دعا دی۔

"آپ دونوں اب بے فکر ہو جائیں۔آپ کا بیٹا آپ کی بہو کو اک نئی زندگی سے روشناس کروائے گا۔جہاں وہ ماضی کی تلخیاں بھولائے اک نئی شروعات کرے گی۔"

"انشاءاللہ۔""انشاءاللہ۔"

"مقدس۔۔۔اٹھیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نماز فجر کیلیئے فاران نے اسے آواز دیتے کمرے کے پردے ہٹائے تو چڑیوں کی چہچہاہٹ نیلگوں آسمان کے ساتھ مل کر روح کو خوشگوار احساس سے مزین کرنے لگی۔

وہ باوضو ہو کر لوٹا تو مقدس بیڈ سے اترتی دیکھائی دی۔

کیا آپ میری امامت میں نماز پڑھنا چاہیں گئیں۔۔۔؟؟؟

مقدس کی آنکھوں میں پہلے حیرت اور پھر خوشی کا رنگ واضح دیکھائی دیا۔

"ہمیشہ۔۔۔ہر روز۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اک نئی شروعات اس کی منتظر تھی۔

وہ دونوں نماز سے فارغ ہوئے تو مقدس کے دل میں اک فرمائش نے گھر کیا۔

کیا آپ مجھے سورت الرحمن کی تلاوت سنائیں گے۔۔۔؟؟؟

اس کی آنکھوں میں امید تھی۔

"ہمیشہ۔۔۔ہر روز۔۔۔"

فاران مسکرا کر بولا تو مقدس کا دل بھی شاد ہونے لگا۔

پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ ان دونوں کا معمول بن گیا۔ مقدس فاران کی امامت میں نماز فجر ادا کرتی جس کے بعد فاران اسے سورت الرحمن کی تلاوت کر کے سناتا۔

سورت الرحمن دماغ میں ڈپریشن کے باعث بننے والے ہارمونز کو ان ایکٹو کر کے روحانی سکون بخشتی ہے۔

اکثر وہ سنتے سنتے سو جایا کرتی۔ اور اکثر فاران اسے سورت الرحمن کا دم کیا ہوا پانی پلاتا۔

اور یہی نہیں وہ ہر روز صبح کی سیر بھی کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

جانتی ہیں ہرنی شیر سے زیادہ تیز رفتار ہونے کے باوجود شکار کیوں ہو جاتی ہے۔۔۔؟؟؟

وہ دونوں گھر کے قریبی پارک میں معمول کے مطابق واک کر رہے تھے جب فاران نے اپنی رفتار قدرے آہستہ کرتے مقدس سے پوچھا۔

کیوں۔۔۔؟؟؟

کچھ دیر سوچنے کے بعد مقدس نے فاران سے جواب طلب کیا۔

ہرنی شیر سے زیادہ تیز رفتار ہوتی ہے۔ لیکن شکار ہو جاتی ہے۔ کیونکہ بار بار وہ" پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے کہ شیر کہاں تک پہنچا۔ ایسا کرنے سے اس کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔

بلکل اسی طرح جب ہم زندگی کے سفر پر رواں دواں ہوں تو ماضی میں جھانکنے سے "ہمارا صرف اور صرف نقصان ہوتا ہے۔

وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا۔ کسی خیر خواہ کی طرح۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں ایسے ہی کسی اپنے کی، کسی خیر خواہ کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے بہت سے راستوں میں سے ٹھیک راستہ اپنانے میں رہنمائی کرے۔

بے شک اللہ رب العالمین کی بے شمار نعمتوں میں سے اک نعمت بہترین جیون ساتھی بھی ہے۔

www.novelsclubb.com

اب اسے ہر روز اک نئی صبح کا انتظار رہنے لگا تھا۔

دن کا وہ حصہ دونوں ساتھ رہتے تھے۔

فاران کی توجہ اور محبت اسے خود آشنائی تک لے آئی تھی۔اب مقدس فاران خود پر توجہ دینے لگی۔بننے لگی سنورنے لگی۔

"مقدس۔۔۔"

فاران نے اسے آواز دے کر روکا تھا۔

"جی۔۔۔"

وہ کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟

اس نے اس کی دائیں پاؤں کی تیسری انگلی کی طرف اشارہ کرتے پوچھا تھا۔

وہ مسلسل اپنے پیر کو گھورتے سوچنے لگی۔

"ادھر آئیں۔۔۔بیٹھیں۔۔۔"

اس نے اس کا ہاتھ پکڑے اسے اپنے ساتھ صوفے پر بیٹھایا۔

اک لمبی سانس اپنے اندر کھینچتے فاران فرسٹ ایڈ کٹ لینے اس کے پاس سے اٹھا۔

اس کے پیر کی تیسری انگلی کا ناخن ٹوٹ کر ماس سے الگ ہو چکا تھا۔اور خون بہ کر خشک ہو چکا تھا۔یہاں تک کے اس کی انگلی کا رنگ بدل چکا تھا۔اور ناخن کے ارد گرد کی جگہ بری طرح سوجی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

فاران نے اس کا پیر اپنی گود میں رکھتے دوا لگاتے اسے دیکھا تھا۔وہ جانتا تھا وہ دوا لگانے پر بھی کوئی واویلا نہیں کرے گی۔وہ درد محسوس کرنا بھول گئی تھی۔

کبھی کبھی وہ اس کے اس انداز پر حیران رہ جاتا تھا جیسے ابھی ہوا تھا۔

وہ واقعی اک گہری ذہنی اذیت سے دوچار تھی۔

بظاہر اپنے آپ میں کہرام مچانے والی خاموشی مقدس فاران کے اندر رچ بس گئی تھی۔

جیسے جیسے اس کی تھراپی کے سیشن کا وقت قریب آتا اس کا رویہ ایسا ہی ہوتا تھا۔

خود سے انجان بھوکلائی ہوئی اداس لڑکی۔۔۔

اچھی بات یہ تھی کہ اس نے ہار نہیں مانی تھی۔وہ خود سے لڑ رہی تھی۔

وہ اپنا مکمل علاج چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

تصور کریں کے آپ کا ذہن اک باغ کی مانند ہے۔اور آپ کے خیالات بیج ہیں۔"

اب انتخاب آپ نے کرنا ہے کہ آپ اپنے باغ میں کون کونسے بیج لگانا چاہتی ہیں۔

آپ کے پاس دو طرح کے بیج موجود ہیں۔پہلی قسم مثبت بیجوں کی ہے۔

محبت، خوشی، امید، اطمینان، روشنی، راحت کے بیج جو آپ کے باغ میں ہر سو رونق بکھیر دیں۔ آپ کی زندگی کو خوبصورت رنگوں اور سر سبز لہلہاتے سبزے کی تروتازگی بخشے آپ کی روح کو خوشگوار احساس سے سرشار کریں۔

یا منفی خصوصیات کے بیج جو ڈر و خوف، مایوسی، ناامیدی، پریشانی، شرمندگی، نفرت، بے چینی، اور گھپ اندھیرے سے آپ کو آشنا کریں اور آپ کے باغ کی فضا کو سوگوار کرتے آپ کو ذہنی انتشار میں مبتلا کریں۔

پھر آپ کونسے بیج لگا رہیں ہیں۔۔۔؟؟؟

آپ اپنے باغ کو خوبصورت بنا سکتی ہیں۔

آپ دوسروں کو اپنے باغ میں مدعو کر سکتی ہیں۔ آپ اپنے باغ کی دیکھ بھال کرنے میں وقت گزار سکتی ہیں۔

آپ خود کو محبت، خوشی، اطمینان، راحت جیسی توانائیوں سے سوار سکتیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

آپ کی صحت یابی ان لوگوں کو آزاد کرنے میں ہے جو آپ کے ذہن میں قید ہیں۔ وہ جن کے ساتھ اک طویل تاریخ جڑی ہے۔پر اب وہ آپ کے ساتھ بڑھنے کو تیار نہیں ہیں۔

"آپ یہ منتخب کرنے کیلئے آزاد ہیں کہ آپ کیلئے کونسا اوپشن بہتر رہے گا۔

اس نے بند آنکھوں سے سننے والے کی ساری بات سنی تھی۔وہ خود کو اسی تصوراتی باغ میں کھڑا محسوس کر رہی تھی۔جہاں اسے اس کی مرضی سے اپنے باغ کی خوبصورتی یا

بدصورتی کا انتخاب کرنا تھا۔

میں صحیح وقت پر صحیح جگہ پر ہوں۔"

www.novelsclubb.com

میں جو کچھ بھی کرتی ہوں وہ معجزانہ طور پر میرے حق میں ہوتا ہے۔مجھے قدرت کی حمایت حاصل ہے۔میں بڑھ رہی ہوں۔مثبت بیجوں کو تھامے میری زندگی بہتر ہوتی جارہی ہے۔"

مقدس فاران نے مثبت بیجوں کو چن لیا تھا۔

وہ اب اپنے باغ کی خوبصورتی کیلئے خود کو وقف کرنا چاہتی تھی۔

آج اس کی القرآن کلاس کا پہلا دن تھا۔ڈاکٹر پروفیسر مسرت خالد اللہ تبارک تعالیٰ کے ننانوے ناموں سے کلاس کا باقاعدہ آغاز کر چکیں تھیں۔

باآواز بلند اسماء الحسنیٰ پڑھتے وقت مقدس فاران نے اپنے اندر سرور کی سی کیفیت محسوس کی یہاں آنے سے پہلے تک کی ساری جھجک یہاں آتے ہی دھندیالی ہوتی غائب ہوگئی۔

آج کا موضوع گفتگو سورت طہ کو لیا گیا جو کہ ایک سو پینتیس آیات پر مشتمل ایک مکی سورت ہے۔

-: سورت طہ کی چھتیسوی آیت کا خلاصہ کرتے وہ بیان کر رہیں تھیں

سورت طہ کی یہ آیت کہ رہی ہے کہ اللہ کو تمہارے غم کا احساس ہے۔اللہ کو" تمہاری ہر ان کہی بات کا علم ہے۔اللہ تمہارے ہر ادھورے خواب سے باخبر ہے۔ وہ در در میں پڑے اپنے بندے کو یونہی نہیں چھوڑتا۔وہ بس ان ٹوٹے دلوں کو سجدے میں لگا دیتا ہے۔ان روتی آنکھوں کا سکون دعاؤں میں لکھ دیتا ہے۔اور جو "سجدوں میں کن کے منتظر رہتے ہوں۔ان کیلئے اللہ کی محبت مثالی ہو گی۔

مقدس کو اب اپنے اوپر سے منوں بوجھ اترتا محسوس ہونے لگا۔اک ڈھارس سی بندھ گئی۔

اللہ سے جڑنے کا سفر شروع ہو چکا تھا۔

جہاں وہ زندگی کو عبادت جانتے ہر لمحے اسے عمل میں لانے کا عہد کر چکی تھی۔

آج وہ اپنے بابا کے گھر پر تھی۔اپنے پرانے گھر۔جہاں اس کا بچپن گزرا۔اس کے بچپن کی ساری تلخ یادیں اسی جگہ سے وابستہ تھیں۔

وہ بدل گئی تھی۔اب اس جگہ کو بدلنے آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وژن بائے مقدس فاران۔۔۔اک ایسے ادارے کا قیام جو نا صرف ذہنی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرے گا بلکہ دینی و دنیاوی تعلیم کے ذریعے ذہنی امراض کے شکار افراد کی ہر ممکنہ مدد کر کے ملک و قوم کی خدمت میں اپنا کردار ادا کرے گا۔

اب وہ زندگی کے اس مقام پر تھی جہاں اسے دوسروں کا حوصلہ بننا تھا۔ جس ذہنی انتشار سے وہ گزری تھی اب وہ اپنا دکھ درد بھولائے دوسروں کے دکھ درد بانٹنے میں اپنے ذہنی سکون کی متلاشی رہنے لگی۔

"جانتے ہیں فاران آج ہماری بیٹی کا کالج میں پہلا دن ہے۔۔۔"

وہ نم آنکھوں سے فاران کی فریم شدہ تصویر اٹھائے بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"موم۔۔۔۔موم۔۔۔"

اس نے فجر کی آواز سنتے ہی

اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھتی اپنی بیٹی کے سامنے مضبوط نظر آنے کی ٹھانی۔

"آپ بابا کو یاد کر رہیں تھیں۔۔۔"

فجر نے تصویر کی طرف دیکھتے اپنی ماں کی آنکھیں پڑھی۔

"جانتی ہو فجر تمہارے بابا کو ہم سے جدا ہوئے پورے دس سال بیت گئے ہیں۔۔۔"

فجر آنکھوں میں اداسی سمیٹے ماں کے گلے لگے سننے لگی۔

پلین کریش ہونے سے ایک روز پہلے تمہارے بابا نے کہا تھا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اول تو زندگی رکتی نہیں اور اگر لگے رک گئی ہے۔ کوئی بچھڑ گیا ہے یا کوئی حادثہ ہمیں توڑ گیا ہے۔ تو یاد رکھنا زندگی کہیں سے بھی دوبارہ شروع کی جا سکتی ہے۔

وہ ٹھیک کہتے تھے۔۔۔

زندگی اک سفر ہے اور سفر مشکل ہو یا آسان گزر تو ویسے ہی جانا ہے تو کیوں نہ اسے " آسان کر دیا جائے کسی کیلئے جی کے کسی کے جینے کی وجہ بن کے۔

یوں زندگی کے نشیب و فراز سے ہوتے وہ مقصد حیات کا تعین کیئے یہ جان گئی تھی کہ کیسے مستقل مزاج شخص مصائب اور مشکلات کا تدارک کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

ختم شد